پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

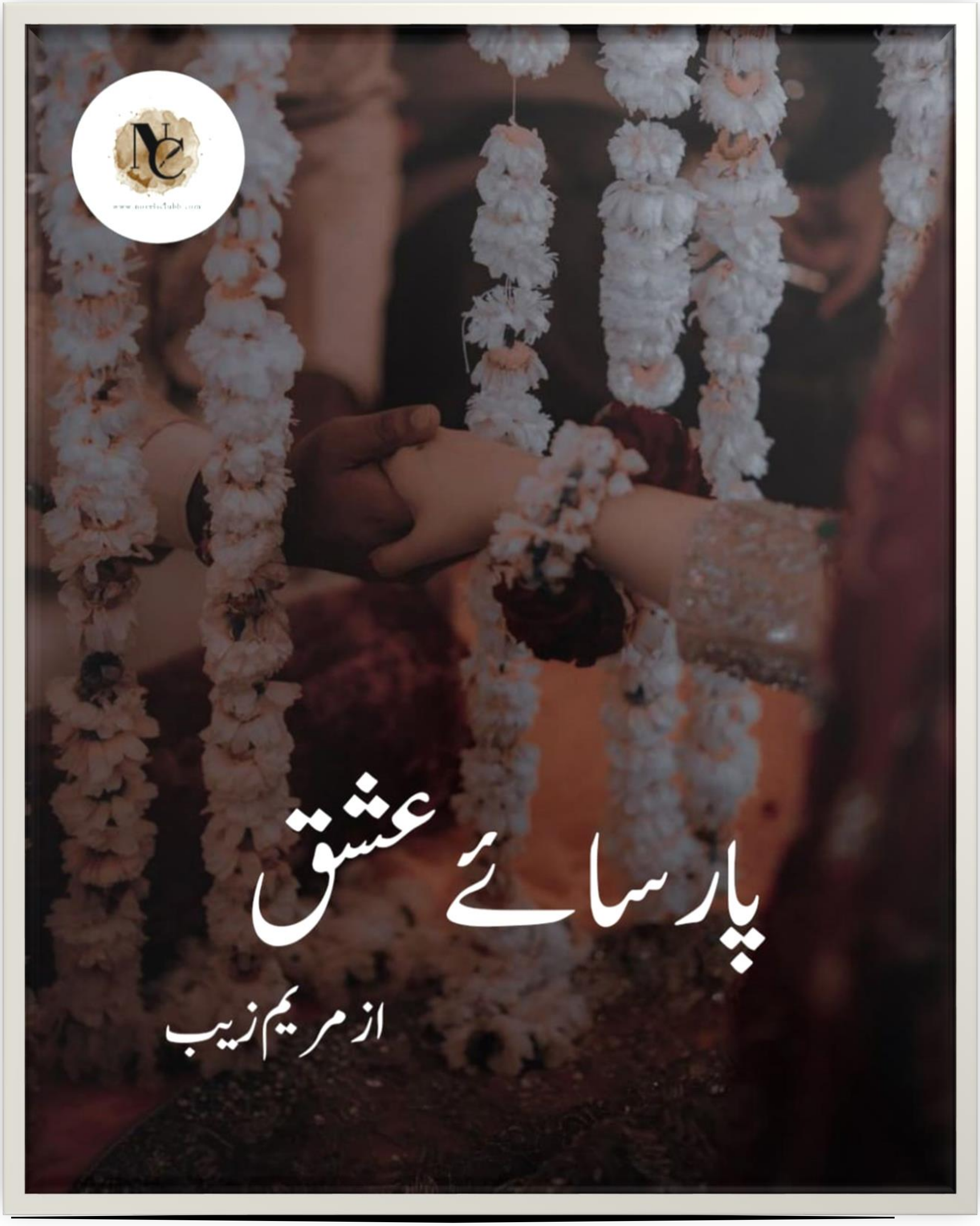

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

قسط نمبر:08

کہاں تھی تم اتنی دیر سے آئی کیوں نہیں؟"اندر داخل ہوتے ہی اکراش نے سختی سے اس سے پوچھا۔

ارے اب آ تو گئی ہوں ناں۔ چلو گانے گاتے ہیں اتنا انتظار کیا تھا اس دن کا۔"اس نے بات گھماتے ہوئے جوش سے کہا۔اکراش بھی سب بھلائے نیچے بیٹھی۔

اور ایک بار پھر گانا گانے کی آواز بلند ہوئی۔ شور دوبارہ سے مچ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

پورے گھر میں خوشی کا سماں تھا۔دونوں گھرانوں کی یہ پہلی پہلی شادی تھی۔سب بہت خوش تھے۔

ہر طرف پھولوں اور لائٹس سے گھر کو سجایا گیا تھا۔ سٹیج کو خاص پیلی چادروں اور پھولوں سے سجایا گیا تھا یوں کہ دیکھنے والی کی نظر پہلے سیدھی ہی اس پر پڑے۔اور اس پر بیٹھی ہوئی وہ دلہن کسی چاند کے ٹکرے کی مانند لگ رہی تھی۔یوں جیسے اس کی خوبصورتی سارا منظر مکمل کر رہی ہو۔

نور کو خاص منع کیا گیا تھا مکرم سے بات نہیں کرنی تھی اسے۔ مکمل پردہ تھا اس سے پہلے نہ وہ اس سے بات کر سکتی تھی اور نہ ہی مل سکتی تھی۔

آج مایوں تھا۔مہندی نہیں رکھی گئی تھی کل برات اور پھر ولیمہ تھا۔

آج کا دن اچھا خاصا مزیدار گزر گیا تھا۔پہلا پہلا ایونٹ تھا۔مایوں بہت اچھے سے ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

--

ماشاءاللہ بھائی کتنے پیارے لگ رہے ہیں آپ۔"منت تیار مکرم کے کمرے کے دروازے میں کھڑی اسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہہ رہی تھی۔

مکرم نے مسکرا کر سر خم کیا۔

تم بھی آج کچھ اچھی ہی لگ رہی ہو۔"

اس نے شرارتا کہا۔

کیا مطلب آج؟"اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے پوچھا۔

ہاہاہا کچھ نہیں چلو کافی دیر ہو چکی ہے۔"

www.novelsclubb.com

مکرم نے گولڈن کلر کی شیروانی پہن رکھی تھی۔ جس کے گلے پہ کام ہوا تھا۔ بال اچھے سے پیچھے سیٹ کر رکھے تھے۔اس پہ اس کی سرمئی آنکھیں اور گھنی داڑھی۔

وہ بلا کا خوبصورت لگ رہا تھا۔اس کے چہرے سے الگ ہی خوشی کی جھلک نظر آرہی تھی۔

منت بھی تیار ہو چکی تھی۔ پرپل اور گولڈن کلر کا بہ مینیشن میں وہ لانگ فراک تھا۔ فل آستینوں والا۔اس کے پورے کپڑے پر کام ہوا ہوا تھا۔ جس پر اس نے اپنے بال اوپر سے آدھے باندھ کر پیچھے کھلے چھوڑ دیے تھے۔

میک اپ شدہ اس کا چہرہ اسے مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔

ہاں میں بھی آپ کو اسی لیے بلانے آئی تھی۔ بابا بلا رہے ہیں نیچے۔"

ہمم ٹھیک ہے چلو۔"

کہتے ہی وہ لوگ روم سے نکل آئے۔ گاڑیوں میں بیٹھے اور شادی ہال کی طرف نکل آئے۔

www.novelsclubb.com

—

میں کیسی لگ رہی ہوں؟"گاڑی میں بیٹھے وینیو کی طرف جاتے ہوئے اس نے آنکھیں پٹپٹا کے شائق سے پوچھا۔

کیوں تم شیشہ دیکھ کے نہیں آئیں؟"جواباً شائق نے اس کا مزہ خراب کیا۔

راحت نے گھوری سے نوازا۔

www.novelsclubb.com

تم کیا کبھی میری تعریف نہیں کر سکتے؟"

کر دیتا اگر تم واقعی خوبصورت ہوتی تو۔"

کیا مطلب ہے تمہارا میں خوبصورت نہیں ہوں؟"اس نے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے اس کی طرف مڑ کر کہا۔

حیرانگی سے تو ایسے پوچھ رہی ہو جیسے تم جانتی ہی نہیں۔"

شائققققق"اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

اچھا تم بتاؤ ایسا کیا ہے تم میں؟کس چیز کی کروں تعریف؟"وہ اب واقعی سنجیدہ ہو کے پوچھ رہا تھا۔جیسے اسے واقعی میں اس میں کچھ نہیں ملا تھا جس کی وہ تعریف کر پاتا۔

کیا مطلب کس چیز کی بھئی میں تیار ہو کے آئی ہوں پوری کی پوری پیاری لگ رہی ہوں ہر ایک چیز کی کرو۔"

www.novelsclubb.com

نہیں کسی کی ایک چیز کی کروں گا۔"اس نے دوٹوک کہا جیسے احسان کر رہا ہو۔

اچھا ٹھیک ہے۔" راحت نے ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا۔" آنکھوں کی کردو۔" اور آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے اس کی جانب دیکھا۔

شائق نے سامنے سے نظر ہٹا کر ایک نظر اس کو دیکھا۔

اچھا سنو۔"

ہاں۔" اس نے جلدی سے کہا۔

قیامت خیز ہیں تمہاری آنکھیں۔" یہ سن کر راحت کی آنکھیں مزید پھیلیں۔ اس نے خوشی سے آنکھیں جھپکی۔

قیامت خیز ہیں تمہاری آنکھیں۔" شائق نے پھر سے دہرایا۔

www.novelsclubb.com

راحت پوری توجہ سے اسے سن رہی تھی۔

کہیں تم چرس تو نہیں پیتی۔"

دیکھتے ہی دیکھتے راحت کے تاثرات بدلے۔خوشی سے پھیلی آنکھیں سکڑ کر چھوٹی ہوئیں۔دانت مزید پیسے گئے چہرے کا رنگ سرخ ہوا۔

شائققققققققققق۔"اس نے غصے سے چیختے ہوئے اس کے بال کھینچے۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا منہ وہ اسٹیئرنگ میں پھنسا دیتی۔اور تین چار مکے کندھے پہ مزید جڑ دیے۔

ادھر شائق ہنس ہنس کے دہرا ہو رہا تھا۔اب اسے یہ تسلی تھی کہ اب زندگی میں کبھی وہ اس سے اپنی تعریف نہیں کروائے گی۔

راحت غصے سے منہ پھلا کر آرام سے بیٹھ گئی تھی۔اب وہ اس سے کبھی بات نہیں کرے گی یہ توطہ تھا۔مگر صرف اس کی سوچ تک۔اگلے دن ہی وہ سب بھول کر بالکل ٹھیک ہو جائے گی یہ وہ جانتا تھا۔مگر فلحال گاڑی میں سکون تھا اس کے لیے یہی کافی تھا۔

جھلملاتی روشنیوں سے جگمگاتا ہال، بچوں کے کھلکھلانے کی آواز، ہر چہرے پہ مسکراہٹ یہاں کی خوشی کا ثبوت دے رہی تھی۔ سارے مہمان پہنچ چکے تھے۔

کچھ ہی دیر میں نکاح تھا۔

فلحال وہ ساری برائیڈل روم میں موجود اس کے ساتھ سیلفیز لے رہی تھیں۔ نور نے گھونگھٹ اوڑھ رکھا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ مکرم کو منہ تب دکھائے گی جب وہ منہ دکھائی دے گا۔ اس کے اس بے تکی سی بات کو سب نے مان بھی لیا تھا۔

ساری ہی بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی تھیں۔ حجاب نے آج بھی حجاب لے رکھا تھا۔ جبکہ نور ڈارک بلڈ ریڈ کلر کے لہنگے میں نازک سی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

نکاح کا وقت آن پہنچا تھا۔وہ ایک ساتھ اسے لے کر باہر آ گئیں اور پھولوں سے بنے جالی دار پردے ایک طرف اس کو بٹھا دیا گیا۔جبکہ دوسری جانب مکرم بیٹھا تھا۔

حجاب کی نظر مکرم کے پیچھے کھڑے لڑکے پر پڑی۔یہ تو وہی تھا۔یہ یہاں کیا کر رہا تھا۔

منت وہ لڑکا کون ہے؟"اس نے اسی کی جانب دیکھتے ساتھ کھڑی منت سے پوچھا۔

وہ میری خالہ کا بیٹا ہے۔ہمارا کزن ہے۔"

کیوں حجاب بی بی کہیں پسند تو نہیں آ گیا؟"راحت نے شرارت سے پوچھا۔دونوں نے ایک ساتھ اسے گھوری سے نوازا تو وہ بھی سیدھی ہو گئی۔

تم کیوں پوچھ رہی تھیں اس کا؟"منت نے اس سے دوبارہ پوچھا۔

بس ایسے ہی۔مجھے لگا میں نے اسے کہیں دیکھا ہوا ہے۔"

ارے نہیں تم نے اسے کہاں دیکھا ہو گا۔ یہ تو کل آیا ہے واپس پیرس سے۔ یہ یہاں ہوتا ہی نہیں۔"

کیا؟"اس نے حیرت سے پوچھا جیسے کچھ غلط سن لیا ہو۔

ہاں یہ یہاں نہیں ہوتا۔ یہ تو بس بھائی کی شادی کے لیے آیا ہے۔"

اس کی بات سنتے ہی وہ سوچ میں پڑ گئی۔ اگر منت کہہ رہی تھی کہ وہ یہاں نہیں ہوتا تو پھر وہ کون تھا۔ کیا پتا اسے ہی کوئی غلط فہمی ہوئی ہو۔ مگر نہیں اس کے معاملے میں وہ غلط نہیں ہو سکتی تھی۔ یہ وہی تھا۔ ہاں یہ وہی تھا۔

مگر پھر منت ایسا کیوں کہہ رہی تھی۔ کیا وہ ان سب سے چھپ کے رہ رہا تھا؟ وہ جھوٹ کیوں بولے گا سب سے؟ یہ سب تو فیملی ہیں اس کی تو اسے یوں رہنے کی اور جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت۔

خیر نکاح شروع ہو گیا تھا۔ وہ سب کچھ دماغ سے جھٹکتی ادھر دھیان دینے لگی۔

www.novelsclubb.com

نکاح ہوگیا تھا۔ مکرم کی خوشی اس کے چہرے سے عیاں ہو رہی تھی جس کو وہ بھرپور چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔ نور نے ابھی تک چہرہ سامنے نہیں کیا تھا۔ وہ کرنا بھی نہیں چاہتی تھی۔ نکاح کے بعد اسے سٹیج کی طرف لے جایا گیا۔ مکرم سٹیج پر کھڑا ہاتھ اس کی طرف بڑھائے اس کے ہاتھ تھامنے کا منتظر تھا۔ قریب آتے ہی نور نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا اور اوپر چڑھی۔

اوپر بیٹھتے ہی اس نے لہنگا درست کیا۔ اور اس کے ساتھ ہی مکرم بیٹھا۔ وہ ابھی بیٹھا ہی تھا کہ نور نے کھینچ کے کہنی اسے ماری۔ کسی کا دھیان اس طرف نہیں تھا۔ مگر اسے کافی زور کی لگ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اللہ لڑکی کیا کر رہی ہو۔" مکرم نے کراہتے ہوئے کہا۔

"پاؤں ہٹاؤ۔"

"ہاں؟" مکرم کو کچھ سمجھ نہ آئی۔

"میں کہہ رہی ہوں میرے لہنگے سے پاؤں ہٹاؤ اندھے آدمی۔" اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

"اوہ۔" اس نے واقعی پاوں اس کے لہنگے کے اوپر رکھا ہوا تھا۔

"لیکن تم پیار سے بھی تو کہہ سکتی تھیں ناں آخر کو اب شوہر ہوں تمہارا۔" اس نے مظلوم شکل بناتے ہوئے کہا۔ نور کو ہنسی آگئی۔

"بھئی شوہر اپنی جگہ میں اپنی شادی کا اتنا پیارا لہنگا اپنے عجیب و غریب شوہر کے پیچھے خراب نہیں کر سکتی۔" اس نے اپنی ہنسی کو کنڑول کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا؟ عجیب و غریب؟ تمہیں پتا ہے تمہارے شوہر پر کتنی لڑکیاں مرتی ہیں؟"

"اور یہ آخری بار تھا مکرم میں آئیندہ تمہارے منہ سے کسی لڑکی کا نام نہ سنوں۔" اس نے سنجیدگی سے کہا۔ ایک دم سے وہ اتنی سیریس نظر آنے لگی تھی۔

مکرم کو واقعی اب لگ رہا تھا کہ ہاں اس کی شادی ہو ہی گئی ہے۔

"تمہیں کیا ہو گیا ہے پہلے تو ایسی نہیں تھی۔"

"پہلے میں تمہاری بیوی بھی تو نہیں تھی۔"

مکرم اس کے اس انداز پہ ہنس دیا۔

ہاں وہ اب واقعی اس کی بیوی تھی۔اسے یقین نہیں آ رہا تھا وہ اب اس کے نکاح میں تھی۔وہ اس کی ملکیت تھی۔

"اچھا چہرہ تو دکھا دو اپنا۔"

"جیسے آپ نے پہلے دیکھ نہیں رکھا۔" پیچھے سے منت بولی۔

www.novelsclubb.com

"آ گئی کباب میں ہڈی۔" مکرم آہستہ سے بولا مگر منت سن چکی تھی۔

"کیا کہا؟" اس نے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھتے ہوئے لڑاکا عورتوں کی طرح اسے گھورا۔ "بھائی آپ اتنے جلدی بدل جائیں گے میں نے سوچا نہیں تھا۔"

"ارے نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں۔" اس نے خود کو ڈیفینڈ کرتے ہوئے کہا۔

"جی جی پتا لگ رہا ہے کیسی بات ہے۔"

سنی آرام سے ایک جگہ آ کر بیٹھ گیا۔ یہاں سے بآسانی سب کو دیکھا جا سکتا تھا۔ ہال میں وہ نظر دوڑا رہا تھا کہ اس کی نظر اس حجابی لڑکی پر پڑی۔ وہ حجاب تھی۔

اس کی نظریں حرکت کرنا بھول گئی تھیں۔ وہ یکایک بس اس کو ہی دیکھے جا رہا تھا۔ حجاب میں لپٹا اس کا چہرہ بہت حسین لگ رہا تھا۔ اس نے اپنی زندگی میں اس سے زیادہ خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی تھی۔ یا شاید اسے کوئی اس سے زیادہ خوبصورت لگی ہی نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کو دیکھتے ہی دیکھتے اسے محسوس ہوا وہ کسی جگہ بڑے غور سے دیکھ رہی تھی۔ جیسے کسی چیز کی جستجو کر رہی ہو۔ آنکھوں میں شاید حسرت لیے۔اس نے اسی کی نظروں کی پیروی کرتے ہوئے اس جانب دیکھا جہاں وہ دیکھ رہی تھی۔

اور پھر وہ جیسے سانس لینا بھول گیا۔

فائز بھائی۔

وہ فائز کو دیکھ رہی تھی۔ وہ اس کے بھائی کو دیکھ رہی تھی۔اور اس کی نظروں کا مطلب وہ اچھے سے سمجھ چکا تھا۔وہ جو جزبات لیے اسے دیکھ رہی تھی وہ سب سمجھ چکا تھا۔ یہ کیسا امتحان ہونے والا تھا اس کا۔

وہ اس سب کیلئے بالکل بھی تیار نہیں تھا۔اس کی حالت عجیب ہونے لگی تھی۔ مگر پھر اس نے اس لڑکی کے تاثرات بدلتے دیکھے۔ حسرت زدہ چہرہ اب تکلیف میں لگ رہا تھا۔ جیسے وہ تکلیف میں تھا۔اور اس کی نظروں کا زاویہ بھی بدل گیا تھا۔

اب وہ سٹیج پہ کھڑی ہنستی ہوئی منت کو دیکھ رہی تھی۔ کبھی اس کو دیکھتی تو کبھی فائز کو جس کی نظریں منت کے چہرے سے ہٹ نہیں رہی تھیں۔فائز کا چہرہ کسی بھی قسم کے تاثرات سے خالی تھا۔ مگر وہ یکسوئی سے اسے دیکھ رہا تھا اس کے دل کو کچھ ہوا۔

وہ سمجھ گئی تھی۔شاید دل کا رابطہ ہوتا ہی اتنا مضبوط ہے۔انسان اگلے کے اندر تک کے حالات کو جان لیتا ہے۔

سنی سر پکڑ کے بیٹھ گیا۔آگے مستقبل میں ایک ساتھ اتنے دل دکھنے والے تھے۔ اسے اس بات کا اندازہ ہو گیا تھا۔

اور سب جان کر بھی وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔جس کی اسے زیادہ تکلیف ہو رہی تھی۔

وہ چاہتا تھا کہ کسی کو بھی تکلیف نہ ہو مگر وہ اس سب میں کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔ اس سب میں اگر کسی کا بھی دل ٹوٹتا تو دکھ اس کو بھی ہونا تھا کیونکہ سب ہی اس کو بہت عزیز تھے۔ حجاب اس کو کب عزیز ہوتی گئی اس کا اندازہ اس کو بھی نہیں تھا۔

"کیا ہوا طبیعت خراب ہے؟" یکدم اس سے کسی نے پوچھا۔ اس نے سر ہاتھوں سے نکال کر اوپر دیکھا فائز جھک کر اس سے پوچھ رہا تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے سر نفی میں ہلایا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ اسی میں تو وہ ایکسپرٹ تھا۔ اپنے اندر کے حالات کو چھپا لینے میں۔ وہ ہمیشہ یہی کرتا آیا تھا اور آج بھی وہی کر رہا تھا۔ اسے صرف یہی تو آتا تھا۔

"نہیں بھائی بس ایسے ہی۔ آپ آئیں بیٹھیں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ فائز ساتھ ہی بیٹھ گیا۔ مگر اس کی نظریں ابھی بھی سٹیج کی طرف تھیں۔

سنی نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور مسکرا دیا۔

"آہاں لگتا ہے آج کوئی زیادہ ہی پیارہ لگ رہا ہے۔" اس نے ذو معنی انداز میں کہا۔

فائز اس کی بات سمجھتے ہوئے ہنس دیا۔

"ایسی کوئی بات نہیں میں کچھ سوچ رہا تھا۔"

"کیا سوچ رہے تھے؟"

"یہی کہ کیا اسے پتا ہے کہ وہ تمہاری بھابی ہے؟"

"میرا نہیں خیال اسے پتا ہو گا۔اپ خود بتائیں اسے۔"

"میں کیسے بتاؤں گا اسے۔"

www.novelsclubb.com

"ڈنر پہ انوائیٹ کر کے۔"

"اور اگر وہ غلط مطلب لے گئی تو۔"

"وہ کیوں لے گی بیوی ہے آپ کی اور کزن بھی۔اتنا چلتا ہے۔"

"اسے ابھی پتا تو نہیں ہے ناں۔"

"پھر بھی آپ کو اسے ڈنر پہ لے کے چلا جانا چاہیے۔یہی بہتر ہے۔"

"اور مجھے کس دن انوائیٹ کرنا چاہیے؟"

"شادی ختم ہو لینے دیں پھر اس کے بعد۔تاکہ بعد میں وہ آسانی سے سوچ سکے۔ ایسے تو شادی کے جھنجھٹ میں وہ مصروف ہو گی آپ کے بارے میں نہیں سوچے گی۔"

"ہمم، تم نے کوئی میری بھابھی ڈھونڈی؟"اس کے اس سوال میں سنی کی نظریں بے اختیار اس کی جانب اٹھیں جواب ان لوگوں کے ساتھ سٹیج پر تھی۔اور فائز کی موجودگی کو سمجھتے ہوئے سنی نے نظریں فوراً ہٹائیں۔مگر شاید تب تک دیر ہو چکی تھی۔مگر فائز نے اس متعلق اس سے نہ پوچھا۔

وہ چاہتا تھا وہ خود اسے بتائے۔

"فلحال تو کوئی بھی نہیں ہے۔جب ہوئی تو سب سے پہلے آپ کو بتاؤں گا۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں میں بھی یہی چاہوں گا کہ تم سب سے پہلے مجھے بتاؤ۔"

"ڈن۔اب آپ یہ سوچیں کے بھابھی کو سب کیسے بتانا ہے۔"

"یہ بھی ایک مشکل مرحلہ ہے۔"

"لڑکیاں واقعی میں مشکل مرحلہ ہوتی ہیں۔"اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"بڑا تجربہ لگ رہا ہے۔"

"ابھی کہاں۔ابھی تو ہمارے امتحان باقی ہیں۔"اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اللہ سب مردوں کو ان مرحلوں میں کامیابی عطا فرمائے۔"

"آمین۔"اور پھر دونوں ہنس دیے۔

رخصتی کا وقت نزدیک آرہا تھا۔نور کی بے چینی بڑھنے لگی۔مکرم نے اس کے ہاتھ کو سہلایا۔مگر وہ پھر بھی پریشان نظر آنے لگی۔وہ دونوں ہاتھوں کو آپس میں مل رہی تھی۔اکراش بھی اس کے قریب آکر بیٹھ گئی۔اس کی حالت بھی اس سے مختلف نہ تھی۔اس سارے عرصے میں وہ ایک دوسرے کے بہت قریب ہو گئیں تھی۔اور اب جب جدائی کا وقت نزدیک آرہا تھا تو دونوں کی حالت عجیب ہو رہی تھی۔

"بھائی چلیں رخصتی کا وقت ہو گیا ہے۔"منت سٹیج پر چڑھتے ہوئے بولی۔

"ہاں چلو۔"مکرم نے ایک نظر نور کو دیکھا۔وہ سمجھ گیا تھا آگے اس کی حالت کیا ہونے والی ہے۔

www.novelsclubb.com

اور وہی ہوا جو رخصتی کے وقت ہوتا ہے۔سب کی آنکھیں نم تھیں۔جیسے تیسے کر کے وہ نور کو رخصت کر کے اپنے گھر لے آئے تھے۔

مکرم اب بالکل ریلیکس تھا۔نہ ہی اپنے تاثرات چھپانے کی کوئی جدوجہد کر رہا تھا۔ کیونکہ اب وہ پورے حق کے ساتھ اسے اپنی زوجیت میں لے کے آ چکا تھا۔وہ پر سکون تھا۔حِفصہ بیگم بھی اس کی خوشی کو دیکھ کر پر سکون ہو گئی تھیں۔

حجاب گھر لوٹ کر کپڑے بدل رہی تھی۔اور آتے ساتھ ہی وہ اسی سوچ میں گھر گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ اگر منت کا کزن تھا تو وہ وہاں رہتا کیوں نہیں تھا۔کیا وہ کوئی خفیہ کام کر رہا تھا؟ یا پھر۔۔۔خیر۔

اسے یاد آیا وہ کتنی جموئی سے منت کو دیکھ رہا تھا۔اسے یکدم اداسی نے گھیرا۔

وہ اٹھ کے شیشے کے سامنے کھڑی ہوئی۔وہ بھی خوبصورت تھی کسی سے کم نہ تھی مگر منت میں شاید کشش ہی ایسی تھی کہ کوئی بھی اس کی طرف کھینچا چلا جاتا۔شاید وہ اس سے زیادہ خوبصورت تھی۔

اس نے خود کو فوراً ڈپٹا۔وہ خود کا مقابلہ منت کے ساتھ کر رہی تھی۔اپنی دوست جیسی بہن کے ساتھ۔شیطان وسوسہ ڈالنے میں دیر نہیں کرتا۔اور ابھی بھی یہی ہونے والا تھا اگر جو وہ خود کو مزید کچھ غلط سوچنے سے روکتی نہ۔اسے منت بہت عزیز تھی۔اور کسی دوسرے کی وجہ سے وہ اپنی دوستی قطعاًنہ خراب کرتی۔جو جس کا نصیب۔۔۔

مگر اس سب میں اس کو بہت تکلیف ہونے والی تھی وہ سمجھ چکی تھی۔ مگر وہ کچھ کر بھی تو نہیں سکتی تھی۔اور آج کل اس کے بابا کی طبیعت بھی خراب رہنے لگی تھی۔ وہ فلحال صرف اس پر دھیان دینا چاہتی تھی وہ یہی سوچ کر سونے کی غرض سے لیٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

مگر ابھی نیند کہاں آنی تھی۔

--

وہ بیڈ کے وسط میں بیٹھی گھونگھٹ اوڑھے دونوں ہاتھ ایک دوسرے میں پیوست اس کی گود میں پڑے تھے۔پورا کمرہ گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔پورے کمرے میں پھولوں کی مہک رچی بسی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

یک دم چرچراہٹ ہوئی۔اور دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔مکرم اندر داخل ہوا۔اس نے ہاتھ مزید سختی سے دبائے۔دل کی دھڑکن نے اودھم مچایا۔

مکرم آہستہ سے چلتا ہوا بیڈ پہ اس کے نزدیک بیٹھا۔ مگر بولا کچھ نہیں۔ کافی لمحوں تک جب وہ کچھ نہ بولا تو نور نے گھونگھٹ کے اندر سے ہی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔ کپڑا تھوڑا ہلکہ ہونے کی وجہ سے وہ اسے دکھائی دے رہا تھا۔ اور وہ۔۔۔ وہ رو رہا تھا۔ یہ کب ہوا؟ کہ وہ نکاح ہو جانے کی خوشی پر روئے۔ وہ ششدر رہ گئی۔

"تمہیں یاد ہیں وہ یونی کے دن۔" وہ روتے روتے ہنسا۔ "جب ہم دونوں کی آپس میں نہیں بنتی تھی۔ مجھے تم اس وقت ذہر لگتی تھیں۔ عجیب اٹینشن سیکر ٹائپ لڑکی۔ مجھے تم اچھی نہیں لگتی تھیں اس لیے شیری جان بوجھ کے مجھے تمہارے نام سے چھیڑتا تھا۔ مگر جب ہم لوگوں کو پراجیکٹ ملا اور وہ دس دن جب ہم لوگ ساتھ رہے۔ اس سب عرصے میں تمہارے متعلق میرے خیالات تبدیل ہو گئے۔ تم اتنی بھی بری نہیں تھی جتنی مجھے لگتی تھی۔ مگر ہاں اس کے بعد سے شیری کو ضرور بری لگنے لگی تھیں۔" وہ ایک بار پھر نم آنکھوں سے مسکرایا۔

نور سانس روکے صرف اسے سننے میں لگی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ابھی میرے دل میں تمہارے لیے جذبات پیدا ہونا شروع ہوئے ہی تھے کہ وہ سب ہو گیا۔ تمہیں پاکستان آنا پڑا۔ میں تمہاری حالت سمجھ سکتا تھا لیکن میں کیا کرتا اس کے بعد سے میرا دل وہاں کبھی لگا ہی نہیں۔ مجھے بس یہ تھا کہ تم واپس آ جاؤ یا میں پاکستان چلا جاؤں مگر یہ دونوں حالات میں ہی ممکن نہیں تھا۔ سب بہت جلدی ہو رہا تھا تمہارے لیے میرے فیلنگز شدت پکڑ رہی تھیں جس کا مجھے اندازہ ہو رہا تھا مگر میں کچھ کر نہیں پا رہا تھا۔ سب خود بخود ہو رہا تھا۔ ہماری ملاقات نہیں ہوئی ہماری بات نہیں ہوئی ہاں اس سب کا نتیجہ یہ نکلا کہ میرے جذبات تمہارے لیے مزید بڑھ گئے۔ اور ان جذبات نے شدت تب پکڑی جب تم صوفیہ سے ماہ نور بن گئیں۔ مگر یہ تو بہت بعد کی بات تھی اس سے پہلے کا انتظار صرف انتظار نہیں تھا۔ وہ میرے لیے اک سزا کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

میرے خیال میں بس یہی تھا کہ شاید تم مجھے پسند نہیں کرتی تو یہ ممکن نہیں ہو سکتا کبھی۔ میں بس یہی سوچتا رہتا۔ میں اب بھی نہیں جانتا کہ تمہارے دل میں میرے

لیے کیا ہے اور میں نہیں جانتا تم نے کیا سوچ کر ہاں کی۔ ہاں مگر میرے دل میں اتنا اطمینان ضرور تھا کہ اللہ میری اس حالت سے واقف ہے تو وہ ضرور کچھ نہ کچھ بہتر میرے لیے سوچے گا۔ میں بس سب کچھ اللہ پہ چھوڑ کہ پر سکون ہو گیا تھا کہ جو نصیب میں ہو گا وہ مل جائے گا۔ مگر کہیں نہ کہیں تمہیں پانے کی جستجو میرے دل میں ہمیشہ رہتی تھی۔

جب میں پاکستان آیا تو امی نے رشتے کی بات چھیڑ دی۔ مجھے تب بھی صرف تمہارا ہی خیال آیا مگر تمہاری مرضی جانے بغیر یا تم سے اس متعلق بات کیے بغیر میں کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتا تھا۔ اور پھر وہی ہوا میں جب تم سے ملنے آیا اور رشتے کی بات کی تو تمہارے تاثرات دیکھ کر میں سمجھ گیا تھا۔" نور نے اپنی آنکھیں زور سے میچیں۔ اللہ وہ سب جان گیا تھا۔ اسے اپنے پکڑے جانے پہ شرمندگی ہونے لگی مگر پھر خیال آیا وہ تو اب اس کا شوہر تھا پھر ریلیکس ہو گئی۔ مگر پھر بھی وہ ایسے تو نہیں چاہتی تھی کہ وہ پکڑی جائے۔ وہ پھر سے جھنجھلائی۔ مکرم بولے جا رہا تھا۔

"پھر جب گھر والوں کو تمہارے متعلق بتایا تو وہ بھی رضامند ہو گئے۔اور پھر میری جاب بھی لگ گئی تھی۔رشتہ لے کے جانے سے لے کر اور آج نکاح تک کے سفر میں تم سوچ بھی نہیں سکتیں کہ میجھے کتنی خوشی ہوئی۔مجھے آج یوں لگ رہا ہے جیسے عمر بھر کی ریاضت مجھے مل گئی ہو۔میں نہیں جانتا کہ یہ محبت کب اتنی بڑھ گئی کہ جب کبھی میں سوچتا کہ اگر تم نہ ملی تو میرا کیا ہو گا یہ سوچ کر میری سانس رک جاتی تھی۔اور آج دیکھو۔۔۔" وہ بولتے بولتے چپ ہو گیا۔نور نے پھر نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔وہ ابھی تک رو رہا تھا۔شاید خوشی کے آنسوں۔یہی آنسوں اسے بولنے سے روک رہے تھے۔مگر وہ پھر مسکرا کر گویا ہوا۔

"میں اللہ کا جتنا شکریہ ادا کروں اتنا کم ہے۔اس نے مجھے اس چیز سے نوازا جس کی میں نے خواہش کی تھی۔میں اس سے زیادہ کی خواہش کرتا بھی نہیں ہوں۔بس ہمارا آج کا یہ سلسلہ سفر اللہ مبارک کرے۔بیگم نکاح مبارک ہو۔آپ کو مکرم رحمان پاشا مبارک ہو۔"اس نے ہنستے ہوئے آنسوں صاف کیے۔

نور بھی پورے دل سے مسکرائی۔

"اب ذرا منہ دکھانا پسند کریں گی جس کیلئے اتنا انتظار کروایا آپ نے۔" اس نے زور دیتے ہوئے کہا۔ نور کو ہنسی آگئی۔ مگر بغیر کچھ بولے اس نے ہاتھ آگے کیا۔ وہ منہ دکھائی مانگ رہی تھی۔

اس کے مہندی سے سجے ہاتھ دیکھ کر مکرم کا دل کیا وہ اپنا دل اس کی ہتھیلی پہ رکھ دے۔

مہندی لگائے بیٹھے ہیں کچھ اس ادا سے
مٹھی میں ان کی دے دے کوئی دل نکال کے

www.novelsclubb.com

"پہلے منہ دیکھ تو لوں پھر دوں گا۔" مگر اس نے پھر بھی ہاتھ آگے بڑھائے رکھا۔ تو مکرم نے ہار مانتے ہوئے ڈبہ اس کی ہتھیلی میں رکھ دی۔ نور نے دیکھے بغیر ہاتھ واپس گود میں رکھے اب جیسے اجازت دے رہی ہو گھونگھٹ اٹھانے کی۔

مکرم نے آہستہ سے ہاتھ بڑھا کر گھونگھٹ پیچھے اٹھایا۔ چند لمحوں کیلئے وہ کچھ بول ہی نہ سکا۔

"فبای آلاء ربکما تکذبان۔"

یہ قرآن کی وہ آیت تھی جو اس کو دیکھتے ہی اس کے منہ سے ادا ہوئی تھی۔ نور نے آیت کئی بار سن رکھی تھی۔ مگر شاید اس سحر خیز انداز میں یہ آیت اس نے پہلی مرتبہ سنی تھی۔

www.novelsclubb.com

شاید وہ جب تلاوت کرتا ہو گا تو دنیا کا سب سے خوبصورت مرد لگتا ہو گا۔

خاموشی ان کے درمیان کافی دیر تک حائل رہی۔

"کیا تم کچھ نہیں کہو گی گوری بلی؟"نور نے گھور کر اسے دیکھا۔مکرم کو وہ اس وقت اور بھی زیادہ پیاری لگی۔

"تم مجھے یا تو ماہ نور کہا کرو یا نور یا صوفیہ بھی کہہ سکتے ہو۔ مگر یہ گوری بلی نہ کہا کرو ڈریکولا کی چھٹی کاپی۔"

"استغفر اللہ بیگم شوہر ہوں اب آپ کا اب تو یہ مت کہو۔اچھا ٹھیک ہے نہ میں یہ کہوں گا نہ تم مجھے یہ کہنا۔"

ہاں چلو ٹھیک ہے۔"

مکرم نے ہاتھ کے اشارے سے ڈبی کو کھولنے کا کہا۔نور نے ڈبہ کو کھولا تو اس میں گولڈ کا نیکلس پڑا تھا۔جس کے درمیان میں "جانان"لفظ لٹک رہا تھا۔اس کے لب ستائشی انداز میں کھلے۔مکرم اس کو دیکھ کر مسکرا دیا۔

تو بیگم آج سے میں آپ کو یہی پکاروں گا۔آپ کو اب تو کوئی مسئلہ نہیں ناں؟"اس نے جیسے اجازت چاہی تھی۔

جی جی حبیبی ہمیں کوئی مسئلہ نہیں۔"اس نے اسی کے انداز میں کہا تو مکرم ہنس دیا۔

یہ نام ٹھیک ہیں۔ان سے تو بہتر ہی ہیں۔"

ٹھیک نہیں پرفیکٹ ہیں۔"اور پھر دونوں ہنس دیے۔"اچھا میری بات سنیں۔"

جی جی سنائیں۔"

سلامیاں آدھی ہوں گی میں پہلے بتا رہی ہوں۔"

کیا؟"اس کا منہ شاک سے کھل گیا اسے یہ توقع نہیں تھی کہ شادی کی پہلی رات وہ اس سے یہ مطالبہ کرے گی۔

بالکل بلکہ میں 60%لوں گی اور آپ 40%۔"

کیوں جی کس خوشی میں؟"

کیونکہ آپ نے میرا لہنگا گندہ کیا تھا اس پہ پاؤں مارا تھا۔"

توکیا ہوا اس کو جھاڑو تو صاف ہو جاتا اس میں میں اپنے دس فیصد کیوں دوں۔"

کیونکہ اب آپ شوہر ہیں اور میں بیوی اور شوہر بیوی کی ہی بات مانتے ہیں۔"

ایک منٹ۔ یہ کب ہوا کہاں پڑھا ہے تم نے یہ ہاں کہ شوہر ہی بات مانے ؟"

ڈئیر حبیبی۔"اس نے آنکھیں پٹپٹا کر نزاکت سے کہا۔"میں صحیح کہہ رہی ہوں ناں ؟"

ہاں۔"مکرم نے گلا کھنکھارا۔"تم ساری ہی رکھ لو۔"اس نے جیسے اس کے اس انداز کے آگے ہار مانی۔ وہ ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

اللہ ایک ہی رات میں کیا ہو گیا ہے تمہیں مجھے ہنسی آرہی ہے تمہاری حالت دیکھ کے۔"وہ گردن پیچھے پھینکے ہنسے جا رہی تھی۔اور مکرم اس کو کسی سحر کے زیرِ اثر مکمل یکسوئی کے ساتھ دیکھ رہا تھا۔

اچھا تم بیٹھو میں شکرانے کے نفل ادا کر کے آؤں۔" وہ اسے کہتا بیڈ سے اٹھا۔

میں بھی پڑھوں گی آپ کے ساتھ۔" اس نے کہا تو وہ رک کر اسے مڑ کر دیکھنے لگا۔

ہاں وہ مجھے ابھی صحیح سے پڑھنی نہیں آتی ناں اس لیے۔" اس نے اس کی نظروں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

نہیں وہ بات نہیں ہے۔ یہ اتنا میک آپ کر رکھا ہے اور یہ سب۔" وہ اسے دیکھتا ہوا بولا۔

تو کیا ہوا آپ بیٹھیں میں ابھی صاف کر کے آتی ہوں۔" وہ کہتی لہنگا سنبھالتی بیڈ سے اٹھی۔

تو مکرم واپس بیڈ پہ آ کے بیٹھا۔ اور فون نکال لیا۔ شیری کا میسج پڑھ کے ہنس دیا۔

www.novelsclubb.com

ہاں جی تو پھر اسی گوری بلی کے منہ لگاناں۔میں نے پہلے ہی کہا تھا مگر تو مان نہیں رہا تھا کہ تجھے اس سے پیار ہے۔"

بہت بہت مہربانی جو تو نے مجھے بتا دیا۔"

وہ کہتا فون بند کر گیا۔آج فلحال وہ کسی اور کے متعلق سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔آج کے دن کے متعلق سوچتے وہ پھر مسکرا دیا۔اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ اس کی خواہش اتنی جلدی پوری ہو جائے گی۔وہ ابھی اسی متعلق سوچ رہا تھا جب وہ واشروم کا دروازہ کھولتی باہر آئی۔ہلکے گلابی رنگ کے سوٹ میں وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی۔دھلا دھلایا چہرہ اور پیچھے کھلے بال،وہ بلاشبہ بہت خوبصورت تھی۔ مکرم کو وہ اپنی کسی نیکی کا صلہ لگی۔

مکرم اٹھا۔تو وہ اس سے پہلے بولی۔

ابھی بیٹھیں تھوڑی دیر اور یہ نیل پینٹ رہتی ہے اتارنے دیں اسے۔" وہ اسے ہاتھ سے اشارہ کرتی دوبارہ بیٹھنے کا کہنے لگی۔

رکو لاؤ میں اتار دوں۔" وہ کہتا اس کے ہاتھ سے نیل پینٹ ریمور لیتا اس کا ہاتھ تھام کے بیڈ پہ اس کے ساتھ بیٹھا۔

پھر کاٹن میں تھوڑا سا ریمور لے کے اس کے ناخن پے رگڑنے لگا۔ نور بس خاموشی سے ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیے اسے نیل پینٹ ریمو کرتے ہوئے دیکھنے لگی۔ وہ بہت جموئی سے یہ کام کر رہا تھا یوں جیسے اس کیلیئے اس سے زیادہ اور کوئی کام ضروری نہ ہو۔ اور تھوڑی ہی دیر میں اس کے ناخن نیل پالش سے پاک ہو چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

پھر وضو کرنے کے بعد وہ لوگ جائے نماز بچھائے نوافل ادا کر رہے تھے۔وہ سفید قمیض شلوار میں موجود تھا۔نور بڑی سی چادر حجاب کی صورت لیے اس کے ساتھ بیٹھی تھی وہ دونوں بہت مکمل لگ رہے تھے۔وہ اس کی پیروی کرتے اس کے پیچھے پیچھے پڑھ رہی تھی۔سلام پھیرنے کے بعد مکرم نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دیے۔نور نہیں جانتی تھی وہ کیا مانگ رہا ہے مگر اس کی آنکھیں نم تھیں وہ اسے صاف دکھ رہا تھا۔اسے اپنا آپ بہت خوش قسمت لگنے لگا۔اس اس کی ماما اور بھائی یاد آئے۔وہ افسردہ ہو گئی۔مگر پھر دھیان مکرم کی طرف دیا۔

مکرم نے کچھ دعائیں پڑھ کر اس پر پھونکیں تو وہ مسکرا دی۔اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر اس نے اس کا ماتھا چوما۔اور پھر کھڑا ہو گیا۔جائے نماز تہہ کر کے اس نے جگہ پر رکھی۔تو وہ ابھی اس کی نقل کرتی وہی کرنے لگی جو وہ کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تو تم میرے لیے کوئی گفٹ نہیں لائیں؟" وہ اسے دیکھتا اس سے پوچھ رہا تھا۔ بیڈ پہ ایک ساتھ بیٹھے وہ ایک دوسرے سے بات کر رہے تھے۔

میں آپ کو مل گئی کیا وہ کافی نہیں؟" وہ منہ بسور کے پوچھ رہی تھی۔ تو وہ ہنس دیا۔

ہاں یہ تو ہے تم سے زیادہ قیمتی چیز میرے لیے کیا ہی ہو سکتی ہے۔" اس نے لمبی سانس لیتے ہوئے کہا۔ نور نے اپنا سر اس کے کندھے سے ٹکا دیا۔

--

www.novelsclubb.com

Even though it hurts

Cuz I don't care

If I lose my mind

I'm already cursed

پورے کمرے میں گانے کے یہ بول گونج رہے تھے۔اور پورا کمرہ سیگریٹ کے دھوئیں سے بھرا پڑا تھایوں جیسے کوئی بھی چیز واضح دکھائی نہیں دیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ صوفے پہ بیٹھا ٹانگیں سامنے میز پہ پھیلائے ہاتھ کی دو انگلیوں کے درمیان سیگریٹ دبائے وقفے وقفے سے لبوں سے لگاتا دھواں ہوا میں خارج کررہا تھا۔

اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ کھلی آنکھوں میں دھواں جا رہا تھا جس سے آنکھوں میں جلن ہو رہی تھی مگر اسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔ یہ جلن اس جلن سے کم تھی جب اس نے حجاب کو کسی اور کی جانب دیکھتا پا کر محسوس کی تھی۔ جب سے وہ فنکشن سے واپس آیا تھا یہی سوچ سوچ کر اس کا دماغ پھٹ رہا تھا۔ اذیت تھی کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ زندگی اسے کبھی یہ دن بھی دکھائے گی۔ اس نے جب حجاب کیلئے پہلی دفعہ محبت اپنے دل میں محسوس کی تھی تو وہ بہت خوش ہوا تھا۔ محبت کے شروع کے دن بہت دلکش ہوتے ہیں مگر صرف تب تک جب تک محبت آپ پر مہربان ہو۔ جب قسمت کا کھیل شروع ہوتا ہے یہ محبت عذاب کی صورت زندگی میں نازل ہوتی ہے۔ مگر اس کے عذاب کو جھیلنے کی بھی ایک الگ ہی لذت ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

دل درد اور اذیت سے پھٹ رہا ہوتا ہے تو روح اس کے دیے گئے زخموں سے سرشار ہو رہی ہوتی ہے۔

کیا حسین خواب محبت نے دکھایا تھا ہمیں
کھل گئی آنکھ تو تعبیر پہ رونا آیا

کافی دیر سیگریٹ پینے کے بعد بھی جب دل کو سکون نہ ملا تو اس نے بجی ہوئی سیگریٹ ایش ٹرے میں پھینکی اور ہتھیلی سے آنکھیں ملنے لگا۔اس کی آنکھیں اب درد کر رہی تھیں۔ بالوں میں انگلیاں پھیرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔اس نے کمرے کی حالت دیکھی جو دیکھنے کے قابل بھی نہ تھی اس کی نظر سامنے کھڑے شیشے میں

اپنے عکس پر پڑی۔اس کی حالت اپنے کمرے کے حالت سے بھی زیادہ بدتر تھی۔وہ کہیں سے بھی وہ سنی نہیں لگ رہا تھا جو ابھی کچھ وقت پہلے فنکشن پہ تھا۔اس نے ہاتھ منہ پہ مار کے اپنا چہرہ جیسے صاف کرنا چاہا۔مگر اس کی حالت میں کوئی بدلاؤ نہ آیا۔

اس نے پہلے گانا بند کیا اور کمرے کی کھڑکی کھول دی تاکہ دھواں کچھ کم ہو۔تب تک وہ واشروم چلا گیا۔واش بیسن پہ کھڑے ہو کر اس نے چہرے پہ پانی کے چھینٹے مارے اور خود کو آئینے میں دیکھا۔لال آنکھیں اجڑا حلیہ اسے جیسے خود پہ ترس آیا تھا۔آنکھیں نم ہونے لگی مگر اس نے ضبط سے روکے رکھا۔تولیے سے چہرہ خشک کرتا وہ باہر آیا تب تک کمرہ کافی حد تک دھوئیں سے پاک ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ چلتا ہوا بیڈ تک آیا لائٹ آف کر کے الٹا بیڈ پر گر گیا۔پتا نہیں نیند اس کو کب آنی تھی۔وہ بھی سونے کی نیت سے نہیں لیٹا تھا۔اسے بس آرام کرنا تھا۔

وہ تھک چکا تھا زندگی سے،خود سے۔

جاری ہے۔

www.novelsclubb.com